معمولاتِ درخواستی

یعنی

شیخ الاسلام والمسلمین۔ امام المحدثین والمفسرین۔ حافظ القرآن والحدیث

حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی نوراللہ مرقدہ

اور

شیخ الاسلام حضرت درخواستیؒ کے علمی جانشین

شیخ المحدثین والمفسرین
امام العلماء والصلحاء
شیخ الحدیث والتفسیر

شیخ طریقت حضرت مولانا

شفیق الرحمن صاحب درخواستی نوراللہ مرقدہٗ

بانی۔ جامعہ عبداللہ بن مسعودؓ خان پور

کے روزانہ کے اوراد و معمولات

مرتب

شیخ الحدیث حضرت درخواستیؒ کے جانشین

استاذ الحدیث والتفسیر
خطیب اسلام پیر طریقت

حضرت مولانا

حماد اللہ صاحب درخواستی مدظلہ

نائب مہتمم۔ ناظم اعلیٰ۔ ناظم تعلیمات۔ جامعہ عبداللہ بن مسعودؓ خان پور
نائب امیر مرکزیہ۔ مجلس علماء اہلسنت والجماعت پاکستان
مرکزی راہنما۔ جمعیت علماء اسلام پاکستان

ناشر مکتبہ شیخ درخواستیؒ جامعہ عبداللہ بن مسعودؓ خانپور

ضلع رحیم یار خان
068 5574976
0333 7496876

نمازِ تہجّد کا عمل

پہلے دو رکعت نماز تحیّۃُ الوضو کی نیّت سے پڑھیں ۔ اگر ہو سکے تو پہلی رکعت میں آیۃُ الکرسی پڑھیں اور دوسری رکعت میں سورۃُ البقرہ کی آخری آیات "اٰمَنَ الرَّسُوْلُ" سے آخر تک پڑھیں ۔ اس کے بعد آٹھ رکعت نمازِ تہجّد کی نیّت سے پڑھیں ۔ اگر سورۃ یٰسٓ یاد ہے تو ان میں اس کو اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں پہلا رکوع یعنی "فِیْٓ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ" تک ، دوسری رکعت میں "وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ" تک ، تیسری رکعت میں دوسرے رکوع کے آخر یعنی "مُحْضَرُوْنَ" تک ، چوتھی رکعت میں "وَكُلٌّ فِیْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ" تک ، پانچویں رکعت میں تیسرے رکوع کے آخر یعنی "يَرْجِعُوْنَ" تک ، چھٹی رکعت میں "هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ" تک ، ساتویں رکعت میں "اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ" تک ، آٹھویں رکعت میں آخر سورۃ تک پڑھیں ۔ پھر دو رکعت صلوٰۃ الحاجت کی نیت سے پڑھیں ۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس بار قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ سورۃ پڑھیں ۔ دوسری رکعت میں گیارہ بار قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ سورۃ پڑھیں ۔

سلام کے بعد سر سجدہ میں رکھ کر دس مرتبہ درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَدَدَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ دَائِمًا ۔ پھر دس مرتبہ کلمۂ تمجید "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ۔ پھر دس مرتبہ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا

حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ پھر سجدہ ہی میں دعاء کرے : یا اللہ ! میری دین و دنیا کی تمام ضروریات پوری فرما ، مجھے اپنی رضاء نصیب فرما۔ اور وہ کام کرا جس پر تیری اور تیرے محبوب کی رضاء ہو ، بُرے کاموں سے مجھ کو بچا ۔ اس کے بعد سر اٹھا کر ہاتھ اٹھا کر اللہ کی تعریف اور حضور ﷺ پر درود پڑھ کر یہ دعاء کرے :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِیَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔

پھر آنکھوں سے آنسو بہا کر خوب رو کر اپنے سابقہ گناہوں کی معافی مانگے اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا عزم کرے اور نیکی کی توفیق ربّ سے طلب کرے اور اپنی مراد کے پورے ہونے کو رب سے مانگے۔

پھر تین تسبیح اسم ذات کا ذکر زبان سے کرے ۔ اور ضرب لطیفہ قلبی پر لگائے ۔ پھر تین تسبیح اسم ذات کا ذکر دل سے کرے ، زبان کو حرکت نہ دے بلکہ خیال کرے کہ میرے دل سے اَللّٰہ اَللّٰہ نکل رہا ہے ، تسبیح کا منکا پھرتا جائے ، دل پر خیال اَللّٰہ اَللّٰہ کا گذرتا جائے ۔ پھر پندرہ منٹ مراقبہ کرے۔ یعنی آنکھیں بند کرے اور دل کی طرف توجّہ کرے اور دل کو رب کی طرف متوجّہ کرے اور خیال کرے کہ جس طرح بارش ہوتی ہے اور قطرات گرتے ہیں اس طرح اللہ کی رحمت میرے دل پر برس رہی ہے ۔ اور خیال میں کہے یا اللہ! تو اور تیری رضا میرا مقصود ہے مجھے اپنی محبّت و معرفت عطا فرما ۔ اس کے بعد اگر ہو سکے تو

چودہ تسبیح یَا وَھَّابُ کی پڑھے:

سُنّتِ فجر و فرض کے درمیان کا عمل

۱۔۔۔ اکتالیس مرتبہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ: پڑھیں اوّل و آخر درود شریف پڑھیں۔

۲۔۔۔ اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں مگر وصل کے ساتھ یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی میم کو اَلْحَمْدُ کی لام کے ساتھ ملا کر پڑھیں۔ اگر اتنی نہ ہو سکے تو درمیانی درجہ ۲۱ مرتبہ پڑھیں۔ اگر اتنی بھی فرصت نہ ہو تو ادنیٰ درجہ سات مرتبہ پڑھیں

پانچوں نمازوں کے سلام کے بعد اَوراد

۱۔۔۔ آیۃ الکرسی کا پڑھنا۔ اس سے خاتمہ ایمان پر ہوگا اور جنّت کا داخلہ نصیب ہوگا۔

۲۔۔۔ سَر پر ہاتھ رکھ کر گیارہ مرتبہ یَا قَوِیُّ یَا بَاسِطُ یَا حَفِیْظُ پڑھیں۔ اس سے دماغ میں قوت آئے گی اور حافظہ و ذہانت میں ترقی ہوگی۔

۳۔۔۔ دل پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ یَا قَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّ قَلْبِیْ پڑھیں۔ اور تین مرتبہ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُھُمْ بِذِکْرِ اللّٰہِ اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ: پڑھیں اور دائیں ہاتھ پر دَم کر کے دل پر پھیر دیں۔

۴۔۔۔ گیارہ مرتبہ یَا نُوْرُ پڑھیں پھر تین مرتبہ فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ : پڑھ کر دونوں انگوٹھوں پر دم کر کے اپنی آنکھوں پر پھیر دیں۔

۵۔ نمازِ فجر کے بعد ۹ مرتبہ سورۃ النّصر پڑھنا اور باقی نمازوں کے بعد آٹھ آٹھ مرتبہ پڑھنا۔

۶۔ ایک مرتبہ سورۃ مُزّمِّل پڑھنا : وہ اس طرح کہ جب فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا پر پہنچیں تو پچیس مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اور سات مرتبہ رَبِّ اِنِّیْ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَيْكَ وَاتَّخَذْتُكَ وَكِيْلًا : پڑھ کر پھر باقی سورۃ پڑھیں۔

۱۔ تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ : پڑھیں۔

۲۔ سات مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ : پڑھیں۔

۳۔ سات مرتبہ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ : پڑھیں :

نمازِ فجر کے بعد خصوصی اوراد

۱۔ سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنُ پڑھیں۔

٢۔۔۔ سورۃ یٰسین پڑھیں : وہ اس طرح کہ ابتداء میں تین مرتبہ یَابَاسِطُ یَابَسِیْطُ یَا فَتَّاحُ پڑھیں ۔ پھر سورۃ شروع کردیں اور آخر میں تین مرتبہ یَاحَافِظُ یَانَاصِرُ یَا مُعِیْنُ پڑھیں پھر سورۃ میں سات مبین ہیں ہر مبین پر گیارہ مرتبہ یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَاارْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پڑھیں اور جب کُنْ کہیں تو گیارہ مرتبہ یَا اَللّٰہُ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُّ یَا وَھَّابُ پڑھ کر فَیَکُوْنُ پڑھیں ۔سورۃ یٰسٓ کے بعد سات مرتبہ سورۃِ قریش پڑھیں۔

٣۔۔۔ ایک پارہ تلاوتِ قرآن مجید۔

٤۔۔۔ حِزبُ البحر کا پڑھنا۔

٥۔۔۔ نمازِ اشراق پڑھیں ۔

٦۔۔۔ ایک تسبیح ذکرِ قلبی اور مراقبہ کریں ۔

٧۔۔۔ ایک تسبیح اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

٨۔۔۔ ایک تسبیح درود شریف :

٩۔۔۔ گیارہ تسبیح یَا مُغْنِیْ کی پڑھیں (اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درودپاک)

نمازِ ظہر کے بعد خصوصی اَوراد

١۔۔۔ ایک تسبیح سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

٢۔۔۔ ایک تسبیح استغفار۔

٣۔۔۔ ایک تسبیح درود شریف ۔

٤۔۔۔ ختمِ خواجگان کریں ۔۔۔۔۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے تین مرتبہ درود پاک

پھر ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ، تین مرتبہ سورۃ اخلاص، ایک مرتبہ سورۂ فلق۔ ایک مرتبہ سورۃ الناس۔ پھر تین تین مرتبہ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ یَا دَافِعَ الْبَلَایَاتِ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ یَا رَفِیْعَ الدَّرَجَاتِ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

پھر ۳۶۰ مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیْهِ ؛ پھر ۳۶۰ مرتبہ سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ، پھر ۳۶۰ مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَامَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ اِلَّا اِلَیْهِ ؛ پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر اور اللہ سے اپنی دینی اور دنیاوی مراد طلب کریں۔

نمازِ عصر کے بعد خصوصی اَوراد

۱۔ ایک تسبیح درود شریف ۔۔۔ ۲ ۔۔۔ حزبُ البحر پڑھیں۔

نمازِ مغرب کے بعد خصوصی اَوراد

۱۔ اوّابین چھ رکعت پڑھیں ۔۔۔ ۲ ۔۔۔ سُورۃ رحمٰن پڑھیں۔
۳۔ سُورۂ واقعہ پڑھیں ۔۔۔ ۴ ۔۔۔ ایک تسبیح استغفار
۵۔ حزبُ البحر پڑھیں ۔۔۔ ۶ ۔۔۔ چار تسبیح ذکرِ لسانی
یعنی زبان سے پہلی تسبیح لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، دوسری اِلَّا اللّٰهُ تیسری اَللّٰهُ : چوتھی هُوْ : پھر مُراقبہ کریں۔

نمازِ عشاء کے بعد خصوصی اَوراد

ا ــ سورۂ ملک پڑھیں ــ ۲ ــ ایک تسبیح یَا بَاسِطُ ــ یَاحَفِیْظُ پڑھیں ــ ۳ ــ سوتے وقت آخری تین ــ سورتوں کو ایک بار پڑھ کر ہاتھوں پر دَم کر کے پورے بدن پر پھیر دے ــ تین مرتبہ یہ عمل کریں۔

صبح و شام کا وِرد

منزل ہے جو ہماری مطبوعہ ہے اس کو پڑھیں اگر کبھی فرصت نہ ہو تو سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی و آخری چہار قل پڑھ کر ضرور دَم کر لیا کریں۔

چلتے پھرتے ہر وقت کا وِرد

ا ــ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ــ
۲ ــ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ : یہ دونوں وِرد پڑھتے رہیں۔

فضیلتِ حزبُ البحر

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ جو نسبًا حضرت حسن بن علیؓ کی اولاد سے ہیں جن کی پیدائش مراکش میں ہوئی۔ آپ تیونس میں مقیم رہے پھر وہاں سے منتقل ہو کر مصر میں مستقل قیام اختیار کر لیا۔ بہت سے علماء، صلحاء آپ کے حلقۂ ارادت میں داخل ہو کر فیض یافتہ ہوئے۔

ایک مرتبہ انہوں نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ مجھے غیبی حکم ہوا ہے

حج کرنے کا۔ لہٰذا جہاز تلاش کرو! تو ایک جہاز ملا جو نصرانی وعیسائی کا تھا۔ حج کی تیاری ہوئی لوگ اس جہاز میں سوار ہوئے۔ جب بادبان اٹھالیا اور جہاز قاہرہ کی آبادی سے نکلا تو مخالف ہوا چلنے لگی۔ جس کی وجہ سے ایک ہفتہ تک جہاز رک گیا۔ مخالفین کو اعتراض کا موقع مل گیا کہ شیخ شاذلی نے کہا ہے کہ مجھے غیب سے حکم ہوا ہے۔ اگر ہوتا تو ہم اس طرح نہ رکتے، حضرت شاذلیؒ اس وجہ سے بہت پریشان ہوئے تو اس حال میں دوپہر کے وقت آپ کو نیند آگئی خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ کو یہ دعاء بتلائی۔

یہ الہامی دعاء ہے جس کے تمام الفاظ احادیث سے ثابت ہیں۔

شیخ نے نیند سے بیدار ہونے کے بعد جہاز کے کپتان کو کہا کہ بادبان کھول دو اور چلو۔ اس نے کہا ہوا مخالف چل رہی ہے اگر ہم نے اس کو کھولا تو واپس قاہرہ پہنچ جائیں گے۔ حضرت شاذلیؒ نے فرمایا تم اطمینان کرو۔ آپ نے یہ دعاء پڑھی تو اس نے بادبان کو کھولا فوراً موافق ہوا چل پڑی اور جہاز صحیح وسالم پہنچ گیا۔

اس کرامت کو دیکھ کر وہ عیسائی کپتان اور اس کے بیٹے بھی مسلمان ہوگئے۔ اس لیے یہ دعاء مشکلات میں بطورِ ورد پڑھی جاتی ہے۔

چنانچہ حضرت شاہ ولی اللہؒ اور حضرت حاجی امداد اللہ کے سلسلہ میں یہ دعاء پائی جاتی ہے۔ اس لیے اس کا پڑھنا اکابر کا معمول ہے اور اس کی زکوٰۃ بھی ادا کی جاتی ہے۔ زکوٰۃ کا آسان طریقہ وہ ہے جو حضرت حاجی اِمداد اللہؒ نے ذکر کیا ہے جس میں ترک جلالی وغیرہ نہیں اور نہ کوئی خوف وخطرہ کی صورت ہے۔

طریقہ زکوٰۃ حِزبُ البحر

ہر سال یہ زکوٰۃ ادا کرلی جائے وہ یہ کہ ماہِ صفر کی ۶۔۷۔۸ تواریخ کو روزہ

رکھے اور سُنّت طریقہ سے مسجد میں اعتکاف بیٹھے۔ اعتکاف کی ابتدا ۵ صفر کی شام کو ہوگی یعنی عصر کے بعد مسجد میں داخل ہوجائے اور بعد مغرب بطورِ زکوٰۃ حزب البحر کا پڑھنا شروع کردے۔ اور ۸ صفر کو مغرب کے بعد یہ اعتکاف پورا ہوجائے گا۔ ان تین دنوں میں تین بار حزب البحر کو بطورِ زکوٰۃ کے پڑھے گا۔ ایک بار بعد مغرب، دوسری بار بعد عشار، تیسری بار بعد نمازِ اشراق۔ باقی اوقات تلاوتِ قرآن، درود، استغفار اور ذکر میں گذارے۔ جب اعتکاف ختم ہوتو چند مساکین کو اپنے ساتھ کھانا کھلائے، زکوٰۃ کے بعد پھر تین مرتبہ پڑھتا رہے بعد فجر و مغرب اگر ہوسکے تو دو مرتبہ بعد فجر و مغرب پڑھے۔ اور اگر اتنی فرصت بھی نہ ہو تو کم از کم صرف ایک مرتبہ بعد مغرب پڑھ لیا کریں۔

زکوٰۃ کے دنوں میں مقصود صرف رضاءِ الٰہی ہو اور اس کے بعد اگر کوئی مقصد ہو تو اس کو بھی رضاءِ الٰہی کے ساتھ شامل کردے۔

دُعاءِ حزبُ البحر پڑھنے کا طریقہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَبِہِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّۃُ یَارَبِّ سَھِّلْ وَیَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ عَلَیْنَا یَارَبِّ اَنْتَ مُیَسِّرٌ لِکُلِّ عَسِیْرٍ:

اس کے بعد یہ تمام حروف ایک ہی سانس میں پڑھے۔

الف با تا ثا جیم حا خا دال ذال را زا سین شین صاد ضاد طا ظا عین غین فا قاف کاف لام میم نون واؤ ھا یا۔

اس کے بعد تین مرتبہ سورۃ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ کی روح کو ایصال ثواب کرے اس کے بعد تین بار کلمۂ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھے۔ اس کے بعد تین مرتبہ استغفار یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے۔ اس کے بعد ایک مرتبہ تکبیر تشریق یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ پڑھے۔

پھر دس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر ہاتھ اٹھا کر اپنے دینی و دنیوی مقاصد کے لیے دُعا کرے اور ہاتھ منہ پر پھیر دے۔ اس کے بعد حزبُ البحر پڑھے وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ:

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ: یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُكَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ: اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَالْکَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّکُوْكِ وَالْاَوْھَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُیُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا:

اس کے پڑھنے کے بعد تین مرتبہ اپنی شہادت والی انگلی کے ساتھ

آسمان کی طرف اشارہ کرے۔

وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اِلَّا غُرُوْرًا فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَ سَخِّرْلَنَا ھٰذَا الْبَحْرَ :

اس کے پڑھنے کے وقت دل میں اپنے مطلب کا خیال کرے۔

کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَ سَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاؤُدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالشَّیَاطِیْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَیْمَانَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخِّرْلَنَا کُلَّ بَحْرٍ ھُوَلَکَ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْیَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَۃِ وَسَخِّرْلَنَا کُلَّ شَیْئٍ یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْئٍ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ : کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ : اس کلمہ کو تین بار پڑھیں۔ پہلی مرتبہ دایاں ہاتھ کی انگلیاں بند کریں، ہر حرف کے ساتھ ایک انگلی وہ اس طرح کہ پہلے حرف پر چھنگلیا پھر دوسرے حرف پر اس کے قریب والی پھر تیسرے حرف پر اس کے قریب والی پھر چوتھے حرف پر شہادت کی انگلی۔ پھر پانچویں حرف پر انگوٹھا بند کریں۔ دوسری مرتبہ پانچوں انگلیاں اسی ترتیب سے کھول دیں۔ تیسری مرتبہ پھر پہلے کی طرح بند کریں۔ پہلی مرتبہ میں دنیا کی مرادوں کے پورا ہونے کا خیال کریں۔ دوسری مرتبہ میں برزخ کی مرادوں کے پورا ہونے کا خیال کریں۔ تیسری مرتبہ آخرت کی مرادوں کے پورا ہونے خیال کریں۔ اس کے بعد اب پانچوں انگلیوں کو اس طرح کھولیں کہ پہلے

اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ پڑھ کر چھنگلیا کھولیں ـــــ اور وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ پڑھ کر چھنگلیا کے متصل والی کھولیں اور وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ پڑھ کر درمیانی انگلی کھولیں اور وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ پڑھ کر شہادت والی انگلی کھولیں اور وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ پڑھ کر انگوٹھا کھولیں پھر پڑھیں وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ : وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ : وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ : اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا (اس جگہ بھی اپنے مطلب کا دل میں خیال کرے) مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا : اس کو تین بار پڑھے اور دائیں ہاتھ کی مٹھی بند کر کے اس پر پھونکے اور اس بند مٹھی کو نیچے اشارہ کر کے کھول دے ۔ اور وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ اس کو بھی تین بار پڑھ کر بائیں ہاتھ کی مٹھی بند کر کے اس پر پھونکیں اور اس بند مٹھی کو نیچے اشارہ کر کے کھول دیں ۔ اور فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَالْمَجِيْئَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاۗءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ : وَلَوْ نَشَاۗءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ :

یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ : تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ : لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ : لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ : اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ : وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ : شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ : یہ کلمہ تین بار پڑھ کر دائیں ہاتھ پر پھونکیں اور اس کو الٹا کر زمین پر مارے اور دشمنوں کے دفاع کا خیال کرے کہ وہ اڑ گئے جس طرح کسی چیز کو اڑایا جاتا ہے اور وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ : یہ کلمہ بھی تین بار پڑھ کر بائیں ہاتھ پر پھونکیں اور اس کو الٹا کر زمین پر ماریں اور دشمنوں کے اڑ جانے کا تصور کریں جیسے کسی چیز کو اڑایا جاتا ہے۔ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طٰسٓ حٰمٓعٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ : یہ کلمہ سات مرتبہ پڑھے پہلی مرتبہ پڑھ کر دائیں طرف پھونکے، دوسری دفعہ بائیں طرف، تیسری دفعہ سامنے، چوتھی دفعہ پیچھے، پانچویں دفعہ اوپر کو، چھٹی دفعہ نیچے کو، ساتویں دفعہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرے اور ان کو پورے بدن پر پھیر دے۔ ان میں ارادہ تمام جہات سے حفاظت کا کرے۔ پھر یہ پڑھے:

رَفَعْتُ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی کُلَّ بَلَآءٍ وَّقَضَآءٍ یَّجِیْئُ مِنْ

هٰذِهِ الْجِهَاتِ السِّتِّ وَنَامَنُ بِاذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَمِيعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ اس وقت بھی اپنے مطلب کا دل میں خیال کرے۔ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ : حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ : بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ اس کے پڑھنے کے وقت دائیں ہاتھ کی پانچوں انگلیاں بند کردیں، چھنگلیا سے شروع کرکے انگوٹھے پر ختم کردیں اس کے بعد پڑھیں كِفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ اس کے پڑھنے کے وقت پانچوں انگلیاں اسی ترتیب سے کھول دیں اس کے بعد پڑھیں حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اس کے بعد سات مرتبہ پڑھیں:

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا : سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا :

وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِىْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ : پھر تین مرتبہ پڑھیں:

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

پھر تین مرتبہ پڑھیں:

اِنَّ وَلِيِّ‌ۦَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ :

پھر سات مرتبہ پڑھیں :

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

پھر تین مرتبہ پڑھیں :

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ :

پھر تین مرتبہ پڑھیں :

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ط
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ط
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ :

یہ رسالہ چونکہ معمولات کا ہے اس لیے طالب سلوک کے لیے پہلا سبق لکھ دیا گیا ہے۔

سلسلہ قادریہ کا پہلا سبق

سلسلہ قادریہ میں چھ لطائف ہیں :۔

۱: قلبی	۲: رُوحی	۳: سِرّی	۴: نفسی	۵: خفی	۶: اخفیٰ
جو بائیں پستان کے نیچے دو انگل کے فاصلہ پر ہے	جو دائیں پستان کے نیچے دو انگل کے فاصلہ پر ہے	جو درمیان سینہ میں ہے	جو ناف کے نیچے ہے	جو پیشانی کے درمیان میں ہے	جو دماغ کے درمیان میں ہے

سلسلہ قادریہ کے مشائخ ذکرِ جہری کو ترجیح دیتے ہیں اس لیے پہلے لطائف پر ذکر جہری کرواتے ہیں اور پہلا سبق لطیفۂ قلبی کا ہوتا ہے جس میں زبان سے دل پر ضرب لگائی جاتی ہے۔

۱ــــ نمازِ تہجّد کے بعد تین تسبیح لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی اور تین تسبیح اَللّٰہُ اَللّٰہُ کی پھر مُراقبہ کریں مگر ضرب لطیفۂ قلبی پر لگائیں۔

۲ ــــ فجر کے بعد دس تسبیح اسمِ ذات کے ذکر کی کریں۔ وہ اس طرح کہ زبان سے اَللّٰہُ کہنا ہے اور دل پر ضرب لگائیں۔

۳ــــ مغرب کے بعد چار تسبیح ذکر کی کریں۔ پہلی لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی اور پہلے تین بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہیں پھر لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتے رہیں۔ دوسری اِلَّا اللّٰہُ کی، تیسری اَللّٰہُ کی۔ پہلے تین بار جَلَّ جَلَالُہٗ کہیں۔ پھر اَللّٰہُ اَللّٰہُ کہتے رہیں۔ چوتھی ھُوْ کی۔ پہلے تین بار جَلَّ شَانُہٗ

کہیں پھر ھُوھُو کہتے رہیں ۔ مگر مغرب کے بعد کا ذکر چھ لطائف پر نظر کر کے کرنا ہے ۔ اب ذکر اس طرح کریں کہ پہلی تسبیح لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ذکر تین لطائف پر کریں جس کی ترتیب یوں ہے :

لطیفہ رُوحی ــــــــ لطیفہ سِرّی ــــــــ لطیفہ قلبی
لَا ــــــــ اِلٰہَ ــــــــ اِلَّا اللّٰہُ

ہر لطیفہ پر زبان تصوّر کریں جس سے یہ حرف نکل رہا ہے تو لَا لطیفہ رُوحی سے جو دائیں پستان کے نیچے ڈھائی انگل کے فاصلہ پر ہے ۔
اِلٰہَ لطیفہ سِرّی سے جو سینہ کے درمیان ہے ۔ اِلَّا اللّٰہُ لطیفہ قلبی سے جو بائیں پستان کے نیچے ڈھائی انگل کے فاصلہ پر ہے ۔ یہ تسبیح عالمِ ناسُوت کی کہلاتی ہے یعنی دنیا کے جہان میں آپ یہ تصوّر کر کے پڑھیں کہ ہم نے دنیا میں سب سے تعلق توڑ کر ایک اللہ سے تعلق کو جوڑا ہے ۔ اس تصوّر سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہیں کہ سب تعلّقات ختم کر کے ایک ربّ سے تعلّق کو جوڑتے ہیں ۔ دوسری تسبیح اِلَّا اللّٰہُ کا ذکر لطیفہ نفسی پر کرنا ہے جو ناف کے نیچے ہے اور یہ تسبیح عالمِ مَلکوت کہلاتی ہے یعنی اس کے ذکر میں یہ تصوّر کریں گے کہ ہم اپنے آپ کو فرشتوں کی صفات سے مُتّصف کرنا چاہتے ہیں اور ہم عالمِ دنیا سے نکل کر عالمِ ملکوت میں داخل ہو گئے ہیں ۔ تیسری تسبیح اَللّٰہُ کا ذکر لطیفہ خفی پر کرنا ہے جو پیشانی کے درمیان میں ہے اور یہ تسبیح عالمِ جبرُوت کی کہلاتی ہے ۔ یعنی اس کے ذکر میں آپ اَللّٰہُ کی صفات کا تصوّر کریں گے کہ صرف اللہ خالق ہے ، وہی اللہ مالک ہے ، وہی اللہ رازق ہے وغیرہ ۔ چوتھی تسبیح ھُوْ کا ذکر لطیفہ اخفیٰ پر کرنا ہے جو سر و دماغ کے درمیان میں ہے ۔ یہ تسبیح عالمِ لاہُوت کی کہلاتی ہے یعنی اس کے ذکر میں آپ صرف اَللّٰہُ کی ذات کا خیال کریں گے کہ بس

صرف وہی باقی ہے باقی سب کو فنا ہے، سب فانی ہیں ایک اللہ باقی ہے
۴۔۔۔ ایک تسبیح: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ
۵۔۔۔ دو تسبیح: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ
۶۔۔۔ تین تسبیح: درود شریف :
۷۔۔۔ چلتے پھرتے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ پڑھیں۔

سلسلۂ نقشبندیہ کا پہلا سبق

سلسلۂ نقشبندیہ میں سات لطائف ہیں :
۱۔۔۔ قلبی جو بائیں پستان کے نیچے دو انگل کے فاصلہ پر ہے۔
۲۔۔۔ رُوحی : جو دائیں پستان کے نیچے دو انگل کے فاصلہ پر ہے۔
۳۔۔۔ سرّی : جو بائیں پستان کے قریب برابر میں سینہ کی طرف دو انگل کی مقدار ہے۔
۴۔۔۔ خفی : جو دائیں پستان کے قریب برابر میں سینہ کی طرف دو انگل کی مقدار ہے۔
۵۔۔۔ خفی : جو وسط سینہ میں ہے۔
۶۔۔۔ نفسی : جو پیشانی کے وسط میں ہے۔
۷۔۔۔ سُلطانُ الاذکار : جو دماغ اور سر کے وسط میں ہے۔

سلسلۂ نقشبندیہ کے مشائخ ذکرِ سرّی کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس لیے پہلے لطائف پر ذکر سرّی کراتے ہیں اور پہلا سبق لطیفہ قلبی کا ہوتا ہے جس میں دل پر ضرب کا خیال کریں گے۔

۱ــــ بہتر یہ ہے کہ کپڑا مُنہ پر ڈال لیں تاکہ یکسوئی حاصل ہو جائے۔ اور اگر نہ ڈالیں تو بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ پھر دس تسبیح ذکرِ قلبی کی کریں یعنی زبان تالُو سے لگالیں حرکت نہ دیں، تسبیح ہاتھ میں لے لیں تسبیح کا منکہ پھرتا جائے گا اور دل پر خیال گذرتا جائے گا کہ دل سے اللہ اللہ نکل رہا ہے اور بغیر تسبیح بھی ذکر کر سکتے ہیں کہ ایک گھنٹہ بیٹھ جائیں زبان کو حرکت نہ دیں اور خیال کریں کہ میرا دل اللہ اللہ کر رہا ہے۔ یہ ذکر تین وقت کریں۔ (۱) نمازِ تہجُّد کے وقت (۲) نمازِ فجر کے بعد (۳) نمازِ مغرب کے بعد۔ اور اس میں خیال لطیفہ قلبی کا کرنا ہے تاکہ یہ لطیفہ جاری ہو جائے۔

بزرگوں نے فرمایا کہ دن رات میں سانس چوبیس ہزار بار آتا جاتا ہے اس لیے چوبیس ہزار بار ذکر کرے ورنہ بارہ ہزار بار ضرور کرے۔ چونکہ اب ہمّتیں کمزور ہیں اس لیے درمیانی تعداد بتلائی جاتی ہے۔

۲ــــ ایک تسبیح: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ

۳ــــ ایک تسبیح: درود شریف: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ:

۴ــــ ذکر کے ساتھ مُراقبہ کا اہتمام کرنا۔ یعنی آنکھیں بند کر کے دل کی طرف توجُّہ کرنا اور دِل کو ربّ کی طرف مُتوجّہ کرنا اور خیال کرنا کہ اللہ کی رحمت میرے دل پر بارش کی طرح برس رہی ہے اور خیال خیال میں کہنا یَا اَللّٰہ میرا مقصود تو اور تیری رضا ہے مجھے اپنی محبّت اور معرفت عطا فرما۔